سوال

(181) عورت کا جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملتان سے عطاء اللہ خاں دریافت کرتے ہیں کہ میری بیٹی عورتوں کو نماز تراویح پڑھاتی ہے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ عورت کا جماعت کرانا صحیح نہیں ہے اس کے متعلق ہماری رہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امت کے اکثر علمائے سلف اس بات کے قائل ہیں کہ عورت کا جماعت کرانا صحیح ہے اگر چہ کچھ حضرات نے اس کے موقف سے اختلاف کیا ہے تاہم عورت کا جماعت کرانا احادیث سے ثابت ہے محدثین کرام نے اپنی کتب حدیث میں اس کے متعلق باقاعدہ عنوان بھی قائم کیے ہیں چنانچہ امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے باب امامۃ لنساء "عورتوں کی امامت کا بیان پھر انہوں نے شہیدہ فی سبیل اللہ ام ورقہ بنت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا واقعہ نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تھا "کہ وہ اپنے اہل خانہ کی نماز باجماعت کے لیے امامت کے فرائض سر انجام دے (سنن ابی داوَد رحمۃ اللہ علیہ : کتاب الصلوۃ)

اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے مولانا شمس الحق عظیم آبادی لکھتے ہیں کہ اس حدیث سے عورتوں کی امامت اوران کی نماز باجماعت کے اہتمام کا جواز ثابت ہوتا ہے۔ (عون المعبود۔ج1ص230)

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک باب بایں الفاظ قائم کیا ہے "باب اثبات امامۃ المراۃ "یعنی عورتوں کی امامت کے اثبات کا بیان پھر انہوں نے صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے ایک دفعہ نماز کے لیے عورتوں کے درمیان کھڑی ہو کر ان کی امامت کرائی تھی۔ (بیہقی : ج3ص130)

ام حسن کہتی ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو عورتوں کی امامت کراتے دیکھا کہ آپ درمیان کھڑی تھیں (مصنف ابن ابی شیبہ : ج3ص536)

حجیرہ نامی ایک عورت کا بیان ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نماز کے لیے ہماری امامت کرائی اور وہ عورتوں کے درمیان کھڑی ہوئیں۔

(بیہقی : ج3ص131)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں "کہ عورت دیگر عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے لیکن وہ اگے کھڑے ہونے کے بجائے عورتوں کے درمیان کھڑی ہو۔" (مصنف ابن ابی شیبہ : ج1ص536)

ان احادیث وآثار کے پیش نظر عورت دوسری عورتوں کی جماعت کرا سکتی لیکن جماعت کراتے وقت اسے عورتوں کے درمیان کھڑا ہونا چاہیے بعض روایات میں اس بات کی بھی صراحت ہے کہ رمضان المبارک میں عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے جیسا کہ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے (مصنف ابن ابی شیبہ : ج1ص536)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:210